© rasailojaraid.com

تعارف و تبصرہ
عمر کے قلم سے

نبوی لیل و نہار

تالیف امام احمد بن شعیب النسائی رح المتوفی ۳۰۳ھ
ترجمہ مولانا محمد اشرف فاضل نصرۃ العلوم
صفحات ۶۷۰ کتابت و طباعت عمدہ
خوبصورت مضبوط جلد قیمت ایک سو تیس روپے ۱۳۰
ملنے کا پتہ مکتبہ حسینیہ، قذافی روڈ، گرجاکھ گوجرانوالہ

یہ کتاب امام نسائی رح کی معروف تصنیف "عمل الیوم واللیلۃ" کا اردو ترجمہ ہے جس میں امام نسائی رحمہ اللہ تعالیٰ نے جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے شب و روز کے اذکار اور روزمرہ ضروریات کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات و ہدایات کو جمع فرما دیا ہے۔ امام نسائیؒ امت مسلمہ کے عظیم محدثین میں سے ہیں جن کی شہرۂ آفاق تصنیف سنن نسائی کو حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چھ سب سے بڑی اور مستند کتابوں (صحاح ستہ) میں قبولیت کا درجہ حاصل ہے اور امام نسائی جیسے جلیل القدر محدث کا نام سامنے آجانے کے بعد کتاب کی اہمیت اور افادیت کے بارے میں مزید کچھ کہنے کی ضرورت باقی نہیں رہ جاتی۔

مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ کے فاضل استاذ مولانا محمد اشرف نے انتہائی عرق ریزی کے ساتھ اس کتاب کا ترجمہ کیا ہے اور جامعہ کے مخدوم و محترم حضرت مولانا سید نفیس شاہ صاحب مدظلہ العالی کی تجویز پر اس کا نام نبوی لیل و نہار رکھا گیا ہے۔ کتاب عرصہ سے نایاب تھی مولانا محمد اشرف علمی حلقوں کے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے "عمل الیوم واللیلۃ" کا اردو ترجمہ اصل متن کے ساتھ شائع کر کے اہل علم کو اس سے استفادہ کا موقع فراہم کیا ہے۔

تقویٰ باطنی کمال کا معیار

افادات شیخ الاسلام مولانا محمد عبد اللہ درخواستی
مرتب مولانا فضل الرحمٰن درخواستی
ناشر جامعہ مخزن العلوم عیدگاہ خانپور ضلع رحیم یار خان

حافظ الحدیث والقرآن حضرت مولانا محمد عبد اللہ درخواستی دامت برکاتہم ہمارے دور کی ان برگزیدہ علمی و روحانی شخصیات میں سے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے علم و عمل کے متنوع کمالات سے نوازا ہے اور انہیں مخلوق خدا کے ایک بڑے حصہ کی ہدایت اور راہنمائی کا ذریعہ بنایا ہے۔ حضرت درخواستی مدظلہ نے درس و تدریس، وعظ و نصیحت، ذکر الٰہی اور علماء کی سیاسی قیادت کے محاذوں پر پون صدی سے زیادہ عرصہ تک متحرک کردار ادا کیا ہے اور اب بھی بڑھاپے، بیماریوں اور کمزوری کے باوجود اس سلسلہ کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ان کا وعظ و خطاب کا اپنا ایک مخصوص انداز ہے جس میں جذب کا پہلو غالب ہوتا ہے اور وعظ و نصیحت کے بے باک انداز پر جذب کا یہ پرتو ہی ان کی امتیازی خصوصیت ہے جو ان کے عقیدتمندوں کے لیے کشش کا باعث بنتی ہے اور ان کے سامعین گھنٹوں ان کے سامنے محوِ کیف رہتے ہیں۔

زیر نظر رسالہ حضرت درخواستی مدظلہ کے ایک خطاب پر مشتمل ہے جس میں انہوں نے تقویٰ کی حقیقت، تقویٰ کی صفات اور تقویٰ کے تقاضوں پر اپنے مخصوص انداز

© rasailojaraid.com